8. ہم بھی حاضرِ خدمت ہیں

سوچیے ۔ بولیے

سوالات

1. تصویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. حادثات واقع ہونے یا کسی ناگہانی تصورتحال میں 108 نمبر کو فون کیوں کیا جاتا ہے؟
3. ایک نرس کی کیا ذمہ داریاں ہوتی ہیں؟
4. اس طرح کی خدمات انجام دینے والوں کو اگر آپ نے دیکھا ہو تو اُن کے بارے میں بولیے۔

مرکزی خیال

طلبا کو بچپن سے ہی سماجی خدمت کے عادی بنانا اور سب کو اس میں شراکت دار بنانا ہی اس سبق کا اہم مقصد ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات:
1. سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
2. ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
3. ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

مقام : حیدرآباد

بتاریخ 11رنومبر 2011ء

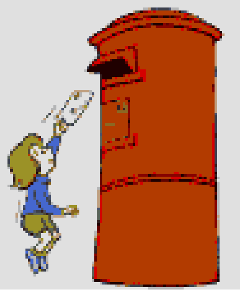

از : شہلاارم

دادا جان!

السلام علیکم

اُمید کہ آپ بخیر ہوں گے۔

آپ کو یہ بات بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہورہی ہے کہ مجھے اور سمرین کو یوم اطفال پر سماجی خدمت کے صلے میں انعام دیا گیا۔ واقعہ کیا تھا آپ بھی سنیے۔

ایک روز میں اور سمرین اسکول جارہے تھے۔ سڑک کے کنارے ایک ضعیف شخص پڑا کراہ رہا تھا اور وہ کسی تکلیف میں مبتلا تھا۔ میں نے اپنے بیگ سے پانی کی بوتل نکال کر بڑے میاں کے منہ پر پانی کی چند چھینٹیں ماریں۔ اُن میں کچھ حرکت پیدا ہوئی اور کچھ دیر بعد وہ اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ سمرین نے اپنا پانی کا بوتل بڑے میاں کے منہ سے لگایا اور اُنھوں نے چند گھونٹ پانی پیا۔

میں نے پوچھا ''بڑے میاں! آپ کو آخر ہوا کیا ہے؟'' لیکن وہ کچھ کہہ نہیں پا رہے تھے۔ اُف! اب کیا کیا جائے۔ میں نے دل ہی دل میں سوچا۔ اِدھر اُدھر دیکھا۔ ایک شخص اسکوٹر پر جارہا تھا۔ ہم نے اُنھیں روکا اور بڑے میاں کی طرف اشارہ کیا۔ اس شخص نے کہا بیٹی! مجھے کام ہے اور ارجنٹ جانا ہے'' کہتے ہوئے وہ شخص رخصت ہوگیا۔ اُس کے ایک منٹ بعد ہمیں ایک عورت وہاں سے گزرتی ہوئی نظر آئی۔ ہمارے کہنے پر بھی وہ نہیں رُکی۔ اُس نے کہا بیٹی مجھے ضروری کام ہے' آپ لوگ 108 نمبر کو فون کیجیے اور بتائیے' وہ لوگ آکر اسے لے جائیں گے۔ بس اتنا کہتے ہوئے وہ عورت وہاں سے آگے نکل گئی۔ ہائے! اس شخص کی حالت پر کوئی بھی توجہ نہیں دے رہا ہے۔ ہمیں بہت پریشانی ہورہی تھی۔ دوسری طرف ہمارے اسکول کا وقت بھی ہورہا تھا۔ میں نے اپنی شرٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر ٹٹولا تو مجھے کچھ پیسے ہاتھ لگے۔ سمرین نے بھی کچھ پیسے اپنی شرٹ کی جیب سے نکالے۔ ہم نے ایک آٹو رکوایا۔ اُس شخص کو بڑی مشکل سے اُٹھا کر آٹو میں سوار کروایا۔ اور دواخانہ لے گئے۔ ڈاکٹر سے ہم نے اُس شخص کی کیفیت بیان کی۔ ڈاکٹر صاحب نے ہماری خوب ستائش کی اور ہم دونوں وہاں سے اسکول روانہ ہوگئے۔

اسکول کا گیٹ آدھا بند کیا ہوا تھا۔ صدر مدرس صاحب گیٹ کے قریب کھڑے ہوئے تھے۔ ہم دونوں اُن کے پاس گئے اور کہا ''معاف کیجیے سر! ہمیں دیر ہوگئی ہے۔'' اُنھوں نے کہا دیر کیوں ہوئی؟ ہم نے اُس ضعیف شخص کا واقعہ سنایا' یہ سُن کر وہ افسوس کا اظہار کرنے لگے اور ہمیں اپنی جماعت میں جانے کو کہا۔ دوسرے دن دُعائیہ اجتماع میں اُنھوں نے یہ واقعہ تمام طلبا اور اساتذہ کو سنایا اور کہا کہ ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ مصیبت زدہ اندھے' لنگڑے' بہرے لوگوں کی وقتِ ضرورت مدد کرتے رہیں کیوں کہ اخلاص کے ساتھ مدد کرنا ہی انسانیت ہے۔

دادا جان! آپ عظیم لوگوں کی کتابیں پڑھتے رہتے ہیں! وہ لوگ کیا کہتے ہیں۔ مجھے بھی اس بات سے وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہیں۔

دادی جان گھر پر تمام بزرگوں کو میرا آداب کہیے۔

آپ کی پوتی

شہلا

جماعت ششم

پتہ

جناب محمد غوث الدین

مکان نمبر 2-7-945

مکرم پورہ' کریم نگر

© SCERT not to be republished

جواب

مقام : کریم نگر

30-11-2011

قرۃ العین شہلا

جیتی رہو!

تمہارا خط پڑھ کر بہت خوشی ہوئی ۔ اس سے قبل تمہارے لکھے ہوئے خطوط سے یہ خط بہت ہی اچھا ہے۔تمہارے امی‘ ابا اور چھوٹی بہن سب خیریت سے ہیں؟

تمہاری اور سمرین کی دوستی لاجواب ہے ۔ مجھے اب تک صرف یہ معلوم تھا کہ تم دونوں پڑھائی اور کھیل کود میں ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں۔تم روزانہ پودوں کو پانی دیتی ہو۔سمرین کی طرح تم بھی اچھی تصویریں بنالیتی ہو۔لیکن مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ سماجی خدمات میں بھی تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہو۔اس بات کی اطلاع تمہارے خط میں پاکر دِل فرطِ مسرت سے جھوم اٹھا۔

سماجی خدمت کا لفظ تو تم سُن چکی ہوگی لیکن اس کا مطلب تم سمجھتی بھی ہو یا نہیں‘ اس بات کا تو مجھے علم نہیں ہے۔خاندان کسے کہتے ہیں تم بہتر طور پر سمجھتی ہو۔امی‘ ابا‘ بھائی بہن‘ دادا‘ دادی وغیرہ تمام لوگ مل کر ایک ہی گھر میں رہتے ہیں تو ان سب کو خاندان کہا جاتا ہے۔ہمارے اطراف واکناف میں موجود اس طرح کے سبھی خاندانوں کو ملا کر سماج کہتے ہیں۔ ہمارے خاندان میں ضرورت پڑنے پر ہم ایک دوسرے کی مدد کرتے رہتے ہیں۔ اُسی طرح سماج میں بھی ضرورت پڑنے پر ہمیں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہنا چاہیے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ میں اپنے خاندان میں خوشحال ہوں۔ مجھے اڑوس پڑوس کے لوگوں سے کیا لینا دینا؟ سماج بہتر ہو تو ہی ہم ٹھیک طور پر زندگی گزار سکتے ہیں۔مثال کے طور پر سارا محلّہ کوڑا کرکٹ سے بھرا رہے اور صرف اپنا گھر ہی ہم صاف ستھرا رکھ لیں تو کیا ہم صحت مند رہ سکتے ہیں؟

سماج میں ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جنھیں دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں رہتی ۔ بیماریوں سے متاثر اشخاص اندھے بہرے گونگے کئی لوگ ہوں گے۔ان تمام کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ آتشزدگی‘ طوفان‘ سیلاب‘ زلزلوں اور متعدی بیماریوں کی وبا سے متاثرہ اشخاص کو بھی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

سماج کے مستحق افراد کی مدد کرنا ہی سماجی خدمت کہلاتی ہے۔اس طرح کی مدد کرنے کا خیال ہم لوگوں کو ہمیشہ اپنے ذہن میں

© SCERT not to be republished

رکھنا چاہیے۔ عام طور پر ہم لوگ ہمارے گھر کی اشیا کو حفاظت سے رکھتے ہیں۔ وہ ہماری ملکیت کہلاتی ہے۔ اس طرح کئی اشیا ہوتی ہیں جنھیں ہم عوامی ملکیت کہتے ہیں۔ یعنی بس، ریل، پارک اور سیر و تفریح کے مقامات، آثار قدیمہ کی عمارتیں وغیرہ تمام عوامی ملکیت کہلاتی ہیں۔ یہ ہمارے علاوہ بھی دوسروں کی ملکیت ہے۔ انھیں نقصان سے بچانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا بھی ہم لوگوں کی ذمہ داری ہے۔ انھیں سماجی، تہذیبی، ثقافتی ورثہ کہا جاتا ہے۔

بیٹی! تم اور سمرین نے سڑک کے کنارے پڑے ہوئے ایک ضعیف شخص کے لیے جو کام کیا ہے وہ بھی خدمت خلق ہے۔ سماجی خدمت کرنے کا تم میں خیال پیدا ہونا خود تم میں سماجی جذبہ کی موجودگی کا اظہار ہے۔ اس کے لیے میں تمہاری اور سمرین کی بھرپور ستائش کرتا ہوں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ طلبا کا اولین فریضہ یہ ہے کہ وہ دلچسپی سے پڑھیں۔ لیکن پڑھائی کے ساتھ ساتھ دوسرے لوگوں کی حتی المقدور مدد کرنا بھی بہت اہم ہے۔ مدر ٹریسا نے اپنے بچپن سے ہی سماجی خدمت کا آغاز کیا۔ صرف نصیحت کرنے سے کام نہیں چلتا۔

سماجی خدمات کا جذبہ رکھنے والے طلبا کے لیے کئی ایک راستے ہیں۔ اسکول کے باہر گھومنے والے بچوں کو مدرسہ میں داخلہ دلوانے کے لیے اساتذہ کی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی شخص غیر ضروری درخت کاٹ رہا ہو تو متعلقہ عہدیداروں کو اس کی اطلاع دے سکتے ہیں۔ پلس پولیو پروگرام میں ڈاکٹروں کی مدد کر سکتے ہیں۔ پلاسٹک کی تھیلیاں اور برتن استعمال نہیں کرنا چاہیے، اس بات سے ساتھی طلبا کو واقف کروا سکتے ہیں۔ گلی کوچوں میں گھومنے والے آوارہ کتوں سے متعلق میونسپل آفس کو اطلاع دے سکتے ہیں۔ ناخواندہ بزرگوں کو شام کے اوقات میں پڑھنا لکھنا سکھا سکتے ہیں۔ گھر، محلّہ، مدرسہ جہاں کہیں بھی ہو پودے لگا سکتے ہیں اور اُن کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔ ساتھیوں کے علاوہ مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ تم یہ تمام باتیں سمجھ رہی ہو نا۔ بیٹی!

ہمارے گاؤں کے تمام لوگوں کو تمہارے کام کے متعلق بتاؤں گا۔ آئندہ بھی اس طرح کے اچھے کام کرنا مت بھولنا۔ جب تم یہاں آؤ گی تو میں تمہیں انعام میں کیا دوں گا تمہیں اُسی وقت پتہ چلے گا۔ اس خط کو تمہارے دوستوں سے بھی پڑھواؤ۔ صدا خوش رہو۔

فقط

تمہارا دادا جان

شہلا ارم
مکان نمبر 16-6-586/1/B
ٹولی چوکی،
ضلع حیدرآباد

© SCERT not to be republished

یہ کیجیے

I. سنیے - بولیے

1. اس سبق میں کس نے، کس کو اور کس لیے خط لکھا؟
2. دعائیہ اجتماع میں صدر مدرس صاحب نے شہلا کے بارے میں کیا کہا ہوگا؟
3. آپ کے اپنے مدرسے میں بھی آپ کے صدر مدرس صاحب دعائیہ اجتماع میں کون کون سی اچھی باتیں کہتے ہیں؟ سنایئے۔
4. شہلا اور اُس کی سہیلی سمرین کی طرح کیا آپ نے کبھی کسی کی مدد کی ہے؟ کس طرح کی مدد کی بتایئے؟
5. آپ جانتے ہیں شہلا نے ضعیف شخص کی مدد کی۔ اسی طرح ہم بھی کن لوگوں کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟ بتایئے۔
6. شہلا کا لکھا خط اُس کے دادا جان کو اور دادا جان کا لکھا خط شہلا کو ملنا چاہیے۔ اسی طرح کسی کا بھی لکھا ہوا خط ایک مقام سے دوسرے مقام تک کس طرح پہنچتا ہے۔ بتایئے۔

II. پڑھیے - لکھیے

1. ذیل کے الفاظ پڑھیے۔ ان الفاظ سے متعلق جملے سبق میں کہاں کہاں ہیں، شناخت کیجیے۔

108 نمبر - اچھا کام - ہمارا گھر - گلی کوچے - عظیم شاعر - آتشزدگی

2. سبق کے اُن جملوں کو جن میں یہ "!" ، "؟" علامتیں استعمال ہوئی ہیں علاحدہ کر کے ایک جگہ لکھیں۔
3. ذیل کا پیراگراف پڑھیے۔ اس پیراگراف سے متعلق سوالات لکھیے۔ عنوان تجویز کیجیے۔

زمانہ قدیم میں کبوتروں کے ذریعہ اطلاعات کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچایا جاتا تھا۔ اس کے بعد سفیر اور خبر رسانوں کے ذریعہ اطلاعات دوسرے مقامات تک بھیجی جاتی تھیں۔ یہ لوگ گھوڑوں پر سوار ہوکر یا پھر پیدل چلتے ہوئے ایک مقام سے دوسرے مقام تک اطلاعات پہنچاتے تھے۔ اس کے بعد خط رساں کے ذریعہ اور ٹیلی گرام کے ذریعہ اطلاعات ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچتی تھیں۔ جدید دور میں اطلاعات کی ترسیل کے لیے ٹیلیفون اور سیل فون استعمال کیے جا رہے ہیں۔ آج کے ترسیلی و تکنیکی دور میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعہ صرف چند لمحوں میں اطلاعات کی ترسیل ہو رہی ہے۔ یہی نہیں بلکہ ہمارے خیالات، احساسات کے تبادلے کے لیے بلاگ، ٹیوٹر اور فیس بک طریقوں کو انٹرنیٹ کے ذریعہ استعمال کیا جا رہا ہے۔

سوال 1. ________________________________

سوال 2. ________________________________

سوال 3. ________________________________

سوال 4. ________________________________

سوال 5. ________________________________

عنوان: ________________________________

© SCERT not to be republished

4. سبق کے مطابق سوالات کے جواب لکھیے۔

1. صدر مدرس نے شہلا اور سمرین کو کس دن انعام سے نوازا؟ انہیں اس دن انعام کیوں دیا گیا؟
2. ضعیف شخص کو اسپتال لے جانے کے لیے شہلا اور سمرین کے پاس پیسے کہاں سے آئے؟
3. شہلا نے خط کسے لکھا؟ وہ کہاں رہتے ہیں؟
4. ڈاکٹر نے شہلا کی ستائش کرتے ہوئے کیا کہا اور کیوں؟
5. صدر مدرس نے کیا تقریر کی؟
6. سماجی شعور کا کیا مطلب ہے؟ اس سے متعلق شہلا کو دادا جان نے خط کے ذریعہ کیا معلومات پہنچائیں۔
7. سماجی خدمات کے کون کون سے راستے دادا جان نے بتائے ہیں؟
8. شہلا نے دادا جان سے کون سی معلومات فراہم کرنے کی خواہش ظاہر کی؟

III. خود لکھیے

مختصر جوابی سوالات:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

1. مدد کی ضرورت کن لوگوں کو ہوتی ہے؟
2. خط کی مخاطبت فرد مخاطب کو ملحوظ رکھ کر کی جاتی ہے۔ چند خطوط کے القاب لکھیے۔
3. شہلا کو سماجی شعور ہے۔ یہ آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں۔
4. سڑک کے کنارے پڑے ہوئے ضعیف شخص کو صرف شہلا اور اُس کی سہیلی کو کیوں اسپتال لے جانا پڑا؟
5. شہلا بزرگوں کے اقوال کیوں معلوم کرنا چاہتی تھی؟
6. 108 نمبر کو فون کیوں کرتے ہیں؟ اس طرح فون کرنے سے کیا ہوتا ہے؟
7. سمرین نے کون سے فلاحی اداروں کے نام سنے؟
8. صدر مدرس، شہلا اور سمرین کے اسکول دیر سے پہنچنے پر بھی خفا نہیں ہوئے۔ کیوں؟

طویل جوابی سوالات:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب کم از کم دس جملوں میں لکھیے۔

1. آفات سماوی واقع ہونے پر کس طرح کی خدمات ضروری ہوتی ہیں؟
2. شہلا کی طرح آپ کی جانب سے بھی کیے گئے اچھے کام کے بارے میں اپنے دادا جان / ماموں جان کو خط لکھیے۔
3. پینے کے پانی کی آلودگی کے مسئلہ سے نمٹنے کے لیے سرپنچ / میونسپل آفیسر کے نام ایک خط لکھیے۔

IV. لفظیات

I. ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے ہم معنی الفاظ قوسین میں لکھیے۔

مثال: میں یہاں خیریت سے ہوں۔ (ٹھیک)

1. ڈاکٹر صاحب نے ہماری ستائش کی۔ (   )
2. زلزلے آنے سے بہت سارے لوگ مصیبت میں پڑ جاتے ہیں۔ (   )

© SCERT not to be republished

3. کچھ بچے اپنے بچپن میں ہی موسیقی میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں ۔ (   )

4. دو وقت کی روٹی میسر نہ ہونے والوں کی مدد کرنا چاہیے۔ (   )

5. مدر ٹریسا نے بچپن سے ہی سماجی خدمات کا آغاز کیا۔ (   )

II. ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد خالی جگہوں میں لکھئے۔

1. امتحان میں کامیاب ہونے پر میں بہت خوش ہوں۔کھیل کے مقابلے میں ہارنے پر مجھے بہت ________

2. دلچسپی سے پڑھنے پر کوئی بھی امتحان کامیاب کر سکتے ہیں۔سبق سننے کے دوران ________ غلط بات ہے۔

3. محنت سے کوئی بھی چیز حاصل کی جاسکتی ہے۔ ________ کوئی بھی چیز حاصل نہیں ہوتی۔

5. اچھے لوگ دوستی کرتے ہیں۔خراب لوگ ________ کرنا چاہتے ہیں۔

III. ذیل کے جملوں میں جسمانی نقص اور قدرتی آفات دیئے گئے ہیں۔اُنھیں علیحدہ کیجئے اور ہر لفظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

طوفان ، سیلاب ، بہرے لوگ ، زلزلے ، اندھے لوگ

V. تخلیقی اظہار

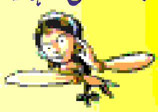

1. شہلا نے اپنے دادا جان کو خط لکھا۔دادا جان کی جگہ اگر آپ شہلا کے دوست/سہیلی ہوتے تو آپ خط کا جواب کس طرح دیتے۔لکھیے ۔

2. شہلا اور دادا جان کے خط کے متعلق گروہی طور پر مباحثہ کیجئے۔

VI. توصیف

1. خط کے ابتداء اور اختتام پر القاب لکھے جاتے ہیں ۔ انہیں دیگر زبانوں میں کس طرح لکھا جاتا ہے لکھیے ۔
مختلف افراد کو خط لکھتے وقت انہیں مخاطب کرنے کے لیے القاب لکھے جاتے ہیں ۔مثال میں دوست کے لیے کس طرح لکھا جاتا ہے بتایا گیا ہے۔اسی طرح دیگر افراد کے لیے القاب کس طرح لکھے جائیں گے۔

	اُردو میں	انگریزی میں	تلگو میں
مثال:دوست	پیارے دوست	ڈیئر فرینڈ	پریامینا متروڈو
	فقط آپ کا دوست	یورس لونگ لی	نی متروڈو
والد کے لیے:	________	________	________
	________	________	________

2. آپ کے مدرسہ/گاؤں میں سماجی خدمت کرنے والوں کی تفصیلات حاصل کیجیے۔

3. انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر کے ذریعہ ای۔میل کس طرح بھیجتے ہیں معلوم کیجیے۔اسی طرح ہمیں درکار معلومات انٹرنیٹ سے کس طرح حاصل کی جاسکتی ہیں۔بتائیے۔

© SCERT not to be republished

VII. منصوبہ کام

1. چند مشہور لوگوں کے خطوط کو کتب خانے کی کتابوں سے حاصل کیجیے۔
2. مختلف اخبارات میں شائع خطوط کو حاصل کر کے اس کو آویزاں کریں۔
3. کسی ایک عنوان سے متعلق خط پڑھیے۔ وہ کس سے متعلق ہے۔ کس نے کس کو لکھا۔ بولیے۔

VIII. زبان شناسی

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

مدرسہ جاؤ　　　کتاب اچھی ہے　　　عمارت نئی ہے

ان جملوں میں مدرسہ، کتاب، عمارت عام الفاظ ہیں جو کسی خاص عمارت، کتاب یا مدرسے کے نام کو ظاہر نہیں کرتے۔

وہ نام جو کسی عام آدمی، شئے یا مقام کو ظاہر کرے "اسم عام" کہلاتا ہے۔

مشق: ان جملوں میں اسم عام کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. عمارتیں پرانی ہیں۔ (　　)　　2. گاؤں کا ماحول سرسبز ہوتا ہے۔ (　　)
3. چیزیں نئی ہیں۔ (　　)　　4. شہروں میں بجلی کا انتظام ہے۔ (　　)
5. جانور جنگل میں رہتے ہیں۔ (　　)　　6. تمام علاقوں میں تعلیم عام ہو رہی ہے۔ (　　)

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

- احمد اچھا لڑکا ہے۔　- شاکرہ محنت سے پڑھتی ہے۔　- دہلی ہندوستان کا صدر مقام ہے۔

ان جملوں میں احمد، شاکرہ، دہلی، ہندوستان اسم خاص ہیں۔

وہ نام جو کسی خاص شخص، شئے، مقام کو ظاہر کرے "اسم خاص" کہلاتا ہے۔

مشق: ان جملوں میں اسم خاص کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. طیبہ ذہین لڑکی ہے۔ (　　)　　2. دہلی ہمارے ملک کا صدر مقام ہے۔ (　　)
3. چار مینار بلند عمارت ہے۔ (　　)　　4. تاج محل دنیا کا ایک عجوبہ ہے۔ (　　)
5. شاکرہ کھیل رہی ہے۔ (　　)　　6. ہندوستان کئی مذاہب کا گہوارہ ہے۔ (　　)

اس طرح اسم کی دو قسمیں ہوئیں

اسم خاص	اسم عام

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

1. میں سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
2. کسی کردار کے مکالمے ادا کرسکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
3. نئے الفاظ کے معنی حروف تہجی کے مطابق لغت میں تلاش کرسکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
4. لغت سے تذکیر و تانیث۔ واحد جمع۔ صفات۔ محاورے۔ تشبیہ وغیرہ سمجھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں

© SCERT not to be republished